

118

آیت نمبر 51

آیات نمبر 51 تا 55 میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ جو لوگ قیامت پر یقین رکھتے ہیں انہیں اسی قرآن کے ذریعہ خبردار کرتے رہیں مزید یہ کہ جو لوگ صبح شام اللہ کو یاد کرتے ہیں انہیں اپنے سے دور نہ کریں۔ جب اللہ کی آیات پر ایمان لانے والے لوگ آپ کے پاس آئیں تو ان کا خیر مقدم کریں اور انہیں بشارت دیں۔

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ اس قرآن کے ذریعہ ان لوگوں کو ڈرایئے جو اس بات سے خائف ہیں کہ وہ اپنے رب کے سامنے اس حال میں جمع کئے جائیں گے کہ اللہ کے سوا نہ انکا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی سفارشی، تاکہ یہ لوگ پرہیزگار بن جائیں وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ اور جو لوگ اپنے رب کو صرف اس کی خوشنودی اور رضامندی کے لئے صبح وشام پکارتے ہیں انہیں اپنی مجلس سے دور نہ کیجئے مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ نہ تو انکے اعمال کی جوابدہی آپ پر ہے نہ آپ کے اعمال کی جوابدہی ان پر ہے، پس اگر آپ انہیں دور ہٹائیں گے تو بے انصافوں میں شمار ہوں گے وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کو دوسروں کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا

ہے تاکہ وہ لوگ یہ کہیں کہ کیا ہم میں سے صرف یہی لوگ اس قابل تھے کہ اللہ نے انہی پر اپنا احسان کیا؟ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو خوب جانتا ہے

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۴﴾

اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ ان سے کہئے کہ تم پر سلام ہو، یقین جانو کہ تمھارے رب نے رحم و کرم کرنا اپنے اوپر لازم کر لیا ہے، سو تم میں سے جو شخص نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ کی شان یہ ہے کہ وہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَ لِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۵۵﴾

اور اس طرح ہم اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ اہل ایمان کی روش بھی واضح ہو جائے اور مجرموں کا رویہ بھی بے نقاب ہو جائے

رکوع [۶]